

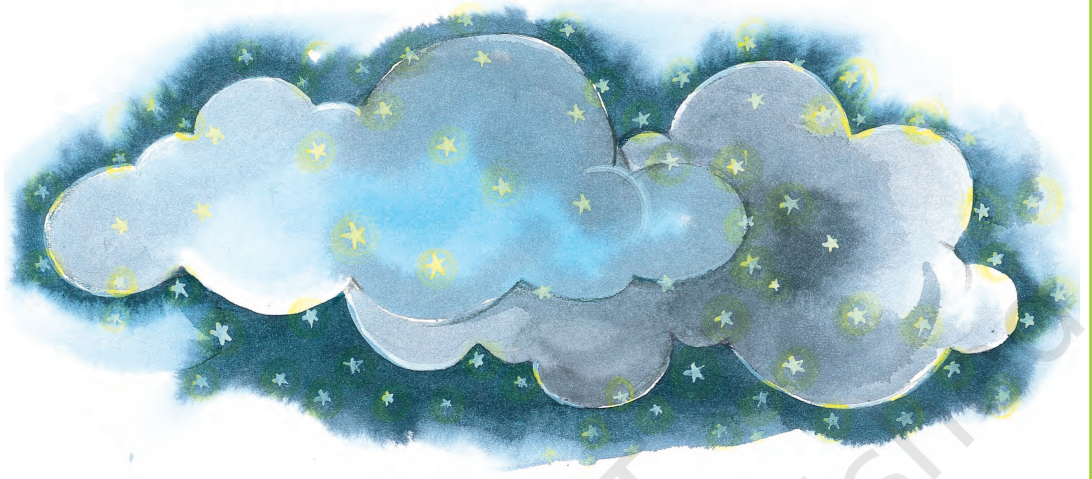


4722CH16

سبق - 16

نیل گنگن میں تارے

سُورج ڈُوب گیا تو پھیلی
رات کی چادر میلی میلی
ہر سُہ پھیل گیا اندھیارا
تھک کر سویا دن بے چارا
تب نکلے آکاش پہ تارے
جھلجھل کرتے سارے
اُبڑ میں چھپتے اور نکلتے
دہپ کبھی بجھتے اور جلتے
رات کے آنچل میں نکھرے ہیں
پھول چمیلی کے بکھرے ہیں
یا پریوں کی شہزادی کا
یا بوڑھی نانی دادی کا



ہار گلے کا موتی والا
یا ٹوٹی ہیروں کی مالا
اور بکھر کر نیل گن میں
دور خلاؤں کے آنگن میں
ہیرے موتی چمک رہے ہیں
جگنو جیسے دمک رہے ہیں

(شریف احمد شریف)

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے :

نیلا آسمان	:	نیل گگن
ہر طرف	:	ہر سو
آسمان	:	آکاش
بادل	:	اَبْر
چراغ	:	دھپ
دوپٹے کا کنارہ، یہاں مراد آسمان سے ہے	:	آنچل
زمین اور آسمان کے درمیان کا خالی حصہ، SPACE	:	خَلَا
چمک	:	دَمک

2. سوچیے اور بتائیے :

1. شاعر نے رات کی چادر کو میلی کیوں کہا ہے؟
2. تارے نکلنے کے بعد آسمان کا سماں کیسا ہوتا ہے؟
3. بادل میں تاروں کے چھپنے اور نکلنے کو شاعر نے کیا کہا ہے؟
4. رات کا آنچل کسے کہا گیا ہے؟
5. شاعر نے تاروں کو ہیرے موتی کیوں کہا ہے؟

3. نیچے دیے ہوئے مصرعوں کو مکمل کیجیے:

1. سورج ڈوب گیا تو.....
2. کر سویا دن بے چارا
3. میں چھپتے اور نکلتے
4. رات کے..... میں نکھرے ہیں
5. جگنو جیسے رہے ہیں

4. حصہ 'الف' اور 'ب' کے تحت دیے ہوئے ہم آواز لفظوں کو ملائیے:

الف	ب
پھیلی	سارے
اندھیارا	بکھرے
تارے	میلی
چھپتے	بے چارا
نکھرے	آنگن
شہزادی	دک
گنگن	بجھتے
چمک	دادی

5. نظم میں شامل پانچ ہندی الفاظ لکھیے

.....

6. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:

ڈوبنا پھیلنا جھننا میلا چھپنا جاگنا

7. حصہ 'الف' اور 'ب' کو ملا کر نظم کے مطابق شعر بنائیے:

ب

الف

سورج	ڈوب	گیا	تو	پھیلی
تب	نکلے	آکاش	پہ	تارے
اُتر	میں	چھپتے	اور	نکلتے
یا	پریوں	کی	شہزادی	کا
ہارگلے	کا	موتی	والا	
ہیرے	موتی	چمک	رہے	ہیں

یا	بوڑھی	نانی	دادی	کا
یا	ٹوٹی	ہیروں	کی	مالا
رات	کی	چادر	میلی	میلی
جگنو	جیسے	دَمک	رہے	ہیں
جھملم	جھملم	کرتے	سارے	
دپ	کبھی	بُجھتے	اور	جلتے

8. خوش خط لکھیے:

پھیلی

.....

نیل گن میں تارے

.....				
.....				
.....				
.....				

جھلمل

شہزادی

چمیلی

جکٹو

